نقد و نظر

مولانا محمد علی (سوانح و حیات)

مرتب :- ابو سلمان شاہ جہان پوری، پروفیسر ڈاکٹر انصار زاہد، پروفیسر فصیح الدین صدیقی۔

ملنے کا پتا :- گورنمنٹ نیشنل کالج، شہید ملت روڈ، کراچی

صفحات ۲۸۷ - قیمت درج نہیں

گورنمنٹ کالج کا " مجلہ علم و آگہی " کالج کے پرنسپل جناب پروفیسر سید امتیاز حسین کی سرپرستی میں شائع ہوتا ہے ۔ " مجلہ علم و آگہی " کے اب تک کئی شاندار خصوصی شمارے چھپ چکے ہیں، جن میں زیر نظر شمارہ بڑی اہمیت رکھتا ہے ۔ یہ شمارہ رئیس الاحرار مولانا محمد علی جوہر کی سوانح و خدمات پر مشتمل ہے اور اس موضوع کے وقیع مضامین کو محیط ہے ۔ اس میں مولانا مرحوم کے خاندان، مولانا کی ملکی، ملّی اور سیاسی خدمات ، ان کی صحافت ، ان کی شاعری اور دیگر امور کی پوری تفصیل موجود ہے ۔ پھر ان کی قدیم تحریروں اور تحریکِ خلافت کی چند نایاب اور غیر مطبوعہ نظموں کے بارے میں بھی بہترین مواد درج ہے ۔

مضمون نگار حضرات میں سے پروفیسر ڈاکٹر محمد ایوب قادری ، سید محمد ٹونکی جامعی، پروفیسر رحیم بخش شاہین، جناب احسن علی، منشی عبد الرحمٰن خاں ، سلیم فاروقی، صوفی نذیر احمد کاشمیری، پروفیسر کوثر اقبال شیخ، پروفیسر محمد جہاں گیر عالم ، منظور احمد جاوید، ابو سلمان شاہ جہان پوری اور دیگر اصحابِ قلم شامل ہیں ۔ تمام مضامین پُر از معلومات ہیں ۔

مجلہ علم و آگہی کے فاضل مرتبین نے یہ نمبر بڑی محنت سے مرتب کیا ہے اور اس میں مولانا محمد علی جوہر کی زندگی کے تمام پہلوؤں کو بہترین اسلوب سے اجاگر کیا ہے ۔

مجلّہ علم و آگہی کراچی

یہ شمارہ دو خصوصی نمبروں پر مشتمل ہے ۔ ایک نمبر کا تعلق رئیس الاحرار مولانا محمد علی جوہر کے حالات